Monday, May 28, 2012

بی آئی ایس پی نے خواتین کی بااختیاری کیلئے مثالی کردار ادا کیا، فرزانہ راجہ

لاکھوں غریب خاندانوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے اور غربت کے خاتمہ کیساتھ ساتھ سماجی وثقافتی رویوں میں تبدیلی کی جانب بھی پیش رفت ہوئی

فاٹا اور بلوچستان سمیت پہلے ملک گیر غربت سروے کیا گیا اور ان علاقوں میں خواتین نے بھی بڑی تعداد میں قومی شناختی کارڈ بنوائے پھر گھر گھر امداد پہنچائی

خواتین کی بہتری کے منصوبوں سے متعلق تجاویز کا خیر مقدم کرینگے، بیواؤں اور تنہا رہنے والی خواتین کے حقوق سے متعلق ورکشاپ سے خطاب

رپورٹ: اسحاق نانچ

اسلام آباد: وفاقی وزیر و چیئرپرسن بینظیر انکم سپورٹ پروگرام (بی آئی ایس پی) فرزانہ راجہ نے کہا ہے کہ بی آئی ایس پی نے اپنے مختلف اقدامات کی بدولت ملک میں خواتین کی سماجی ومعاشی بااختیاری اور آزادی کے حوالہ سے (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 64)

اسلام آباد، بی آئی ایس پی کی چیئرپرسن فرزانہ راجہ کو عورت فاؤنڈیشن کی صدر معصومہ حسن تنظیم کی طرف سے شیلڈ دے رہی ہیں

بقیہ فرزانہ راجہ 64

اہم پیش رفت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی آئی ایس پی کی مالی معاونت خاندان کی خاتون سربراہ کے ذریعہ دیئے جانے سے خواتین میں حقیقی بااختیاری کا احساس پیدا ہوا اور معاشرے میں ان کے مقام ومرتبہ میں اضافہ ہوا ہے۔ اس امر کا اظہار انہوں نے عورت فاؤنڈیشن کی جانب سے بیواؤں اور تنہا رہنے والی خواتین کے حقوق کے حوالہ سے منعقدہ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ فرزانہ راجہ نے اس موقع پر بی آئی ایس پی کی مختلف سکیموں بشمول وسیلہ حق، وسیلہ روزگار، وسیلہ صحت اور وسیلہ تعلیم سے متعلق تفصیلات پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان اقدامات سے پاکستان بھر میں لاکھوں غریب خاندانوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے اور غربت کے خاتمہ کے ساتھ ساتھ خواتین سے متعلق سماجی وثقافتی رویوں میں تبدیلی کی جانب پیش رفت ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی آئی ایس پی کی جانب سے فاٹا اور بلوچستان سمیت پہلے ملک گیر غربت سروے کا انعقاد کیا گیا اور ان علاقوں میں خواتین نے بھی بڑی تعداد میں قومی شناختی کارڈ بنوائے۔ انہوں نے کہا کہ اس سروے سے ملک کی آبادی کے اقتصادی حالات کا اندازہ کیا جا سکتا ہے اور ان اعداد وشمار کی بدولت سماجی شعبہ میں اقدامات سے متعلق فیصلہ کرنے میں مدد ملے گی۔